لیے بھی ڈاکٹر صاحب نے یہ بات بالکل حق کہی ہے کہ "جب تک مسلمان خودرائی اور خودپسندی کو خیرباد کہہ کر احکام ربانی پر عمل پیرا نہ ہوں اس وقت تک ...... نہ بنی نوع انسان کو بربادی سے بچا سکتے ہیں، نہ خود مشکلات سے عہدہ برآ ہو کر سرفراز و سربلند ہو سکتے ہیں" دلائل کی پشت پر موقع موقع سے آیات قرآنی اور نظائر قرن اول بھی موجود ہیں۔

کتابت و طباعت ٹھیک ہے۔ ٹائیٹل رنگین اور خوشنما ہے۔ سن تصنیف یا سن طباعت نہ ہونے سے اُس ماحول کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا جس سے متاثر ہو کر مصنف نے ان خیالات و جذبات کا اظہار کیا ہے۔ بحیثیت مجموعی کتاب اس قابل ہے کہ ہر پڑھا لکھا سمجھدار آدمی اس کا مطالعہ کرے۔

قوموں کا عروج و زوال مصنف سید حامد علی صاحب۔ ناشر مکتبہ جماعت اسلامی ہند، رامپور یو پی ہندوستان۔ ضخامت ۲۰×۳۰ کے ۷۴ صفحات، قیمت ۸ آنے۔

سید حامد علی صاحب اسلامی لٹریچر کے حلقوں میں محتاج تعارف نہیں ہیں۔ انہوں نے اپنے اس کتابچے میں قوموں کے عروج و زوال کے عام اسباب کے ساتھ ساتھ اُس نقطۂ نظر کو پیش کیا ہے جو قرآن میں پیش کیا گیا ہے اور اخلاقی طاقت اور مادی طاقت کے اس تناسب پر گفتگو کی ہے جو کسی قوم کو ترقی یا تنزل کی راہ پر لے جاتا ہے۔ پھر مسلمانوں کا ذکر کر کے ان کی ان صفات کی نشاندہی کی ہے جنہوں نے ان کو کبھی بام ترقی پر پہنچایا تھا اور ان بنیادی خرابیوں کو واضح کیا ہے جنہوں نے ان کو پستی کے اس مقام پر پہنچا دیا جہاں ان سے زیادہ پست کوئی اور نہ رہا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اقوام اور انسان کے مقاصد زندگی اور ان مقاصد کے حصول کے ذرائع، اور قرآن کے پیش کردہ مقصد زندگی اور اس کے حصول کے لیے قرآن کے پیش کردہ طریق کار کا موازنہ کر کے قرآنی ہدایت اور قرآنی نقطۂ نظر کو برحق ثابت کیا ہے۔ بحیثیت مجموعی کتاب اس قابل ہے کہ مسلمانوں کو وہ راہ عمل دکھا دے جس پر چل کر وہ ایک اصول پرست، باعزت، اور اقوام عالم کی رہبری کرنے والی قوم بن سکے۔

کتابت و طباعت کا معیار زیادہ بہتر ہونے کی ضرورت ہے۔ کاغذ بھی زیادہ اچھا لگایا جاتا تو مناسب تھا۔